

344068-ماضی میں سالگرہ یا بدعتی تہوار پر قبول کیے گئے تحائف کو استعمال کرنے کا حکم

سوال

غیر شرعی تہواروں مثلاً: سالگرہ وغیرہ پر ماضی میں قبول کیے گئے تحائف کو استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟ اسی طرح میری سہیلی کو ان کے والد نے اس کی سالگرہ کے موقع پر گاڑی تحفے میں دی تھی، تو اس پر سوار ہونے کا کیا حکم ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

سالگرہ منانا شرعی طور پر جائز نہیں ہے، اسی طرح اس سے ہٹ کر دیگر خود ساختہ تہوار منانا بھی جائز نہیں ہیں چاہے وہ دینی تہوار ہوں یا دنیاوی؛ کیونکہ ان میں بدعت بھی پائی جاتی ہے اور کفار سے مشابہت بھی ہے۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (26804) کا جواب ملاحظہ کریں۔

دوم:

بنیادی طور پر اصول تو یہی ہے کہ انسان کو جو بھی تحائف سالگرہ کی مناسبت سے دیے جائیں تو انہیں قبول نہ کرے؛ کیونکہ ایسے تحائف کو قبول کرنے سے ایسے تہواروں کو تسلیم کرنا بھی ہے اور انہیں مناتے ہوئے تسلسل قائم رکھنے میں تعاون بھی ہے۔ لیکن اگر تحفہ دینے والا اصرار کرے اور خدشہ ہو کہ اگر تحفہ قبول نہ کیا گیا تو خرابی پیدا ہوگی، تو وہ اس کا تحفہ ضرور قبول کرے، اور واضح کر دے کہ میں نے یہ تحفہ غیر شرعی تہوار کی وجہ سے قبول نہیں کیا بلکہ قرابت داری اور باہمی محبت کی وجہ سے قبول کیا ہے۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (146449) کا جواب ملاحظہ کریں۔

سوم:

ایسے تہواروں میں دینے گئے تحائف کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ جنہیں ایسے وقت میں قبول کیا گیا جب کوئی غیر شرعی تہوار منانے کو جائز سمجھتا تھا، یا اس میں تحائف دینے کو درست جانتا تھا، یا اسے اس حوالے کچھ بھی پتہ ہی نہیں تھا وہ اس کے شرعی حکم سے جاہل تھا، یا اسے علم تو تھا لیکن جیسے کہ پہلے ہم نے ذکر کیا کہ بڑی خرابی سے بچنے کے لیے غیر شرعی تہوار پر تحفہ قبول کیا تھا۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

”جس طرح اسلام قبول کرنے سے سابقہ تمام گناہ کا عہد ہو جاتے ہیں، تو توبہ بھی سابقہ تمام گناہوں کو کا عہد کر دیتی ہے، خصوصاً ایسے شخص کی توبہ جس نے کوئی گناہ عذر کی حالت میں کیا تھا کہ اسے بعد میں کسی قرآنی یا نبوی حکم کا علم ہوا، یا بعد میں اسے سمجھ آئی کہ پہلے اسے علم نہیں تھا، یا سمجھ نہیں تھی۔ توبہ بات بالکل واضح ہے، اس میں کوئی پیچیدگی نہیں ہے۔“

اسی طرح اگر کسی نے کوئی لین دین کیا، یا ایسی چیز کو اپنی ملکیت میں لیا جس کی حرمت کا اسے علم نہیں تھا، چاہے جمالت کی وجہ سے علم نہیں تھا یا وہ شرعی نص کے معنی کی تاویل کرتا تھا۔ تو دو میں سے ایک موقف کے مطابق اس کا حکم بھی یہی ہے، بلکہ بالاولیٰ ہی حکم ہے۔

